شذرات

اکتوبر ۱۹۵۱ء میں قائدِ ملت لیاقت علی خاں کی شہادت کے بعد پاکستان کے حالات خراب ہونے لگے اور روز بروز خراب تر ہوتے گئے اور سات سال کی مدت میں یہ خرابیاں اس انتہا کو پہنچ گئیں کہ ملک کی بقا و تحفظ اور بگڑے ہوئے حالات کی اصلاح کے لیے انقلاب ناگزیر ہو گیا۔ آخر کار اکتوبر ۵۸ء میں انقلاب آیا اور خوش قسمتی سے یہ انقلاب پُرامن اور ہمہ گیر ترقی و تعمیر کا ضامن ثابت ہوا۔ اس عظیم قومی انقلاب کے رہنما صدر محمد ایوب خاں نے قوم کو ایک ایسا تخلیقی اور تعمیری فلسفہ دیا جو عصرِ حاضر کے اہم تقاضوں کو اسلامی اقدار سے ہم آہنگ کر کے قومی اصلاح و ترقی کی راہ ہموار کر دے۔ صدر ایوب کی حکومت نے ملک کی فلاح و ترقی کے مسائل کو ملحوظ رکھتے ہوئے تیس کمیشن مقرر کیے جن کی سفارشات کی اساس پر نہایت اہم منصوبے بنائے اور روبہ عمل لائے گئے، اور زندگی کے ہر شعبہ میں نمایاں ترقی ہوئی۔ نئی حکومت نے اخلاقی جرائم اور معاشرتی خرابیاں دور کرنے پر فوری توجہ کی۔ ملک کو ایک ایسا جمہوری دستور دیا جو یہاں کے حالات اور قومی روایات کے مطابق ہے۔ معاشی استحکام پر پوری توجہ کی گئی اور صنعت و تجارت میں زبردست ترقی ہوئی اور غذائی مسئلہ حل ہو گیا۔ ترقیات کے منصوبوں پر اس خوبی اور کامیابی سے عمل کیا گیا کہ پاکستان تمام ترقی پذیر ممالک کے لیے ایک مثالی نمونہ قرار دیا جانے لگا۔ خارجہ حکمتِ عملی کی بنیاد ملکی مفاد کے تحفظ، بین الاقوامی امن اور حق و انصاف کی حمایت اور مفاہمت و خیر سگالی پر رکھی گئی اور اس پالیسی پر اس خوبی اور دانش مندی سے عمل کیا گیا کہ پاکستان کا وقار بہت بڑھ گیا اور اس کی خارجہ پالیسی ساری دنیا میں قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔ ان تمام ترقیات کے ساتھ ساتھ ملک کی دفاعی قوت کو بھی اس قدر مستحکم بنا دیا گیا کہ ستمبر ۶۵ء میں پاکستان نے بھارت کی زبردست فوجی طاقت کو شکست دے کر جارحیت کا سر کچل دیا۔ صدر ایوب کے عظیم کارناموں نے ان کے عہد حکومت کو پاکستان کی تاریخ کا زریں باب بنا دیا ہے۔ ۲۷ اکتوبر کو اس ہمہ گیر تعمیری انقلاب کی دسویں سالگرہ ہے، اور سارے ملک میں دس سالہ جشن منایا جا رہا ہے۔ المعارف کے پیش نظر شمارے میں بھی اس موقع کی مناسبت سے چند مضامین شائع کیے گئے ہیں۔

اس شمارے کے اکثر مضمون نگار المعارف کے دیرینہ کرم فرما ہیں۔ جناب خواجہ محمد اسلم پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور اور جناب سید قاسم محمود نے اس رسالہ کے لیے پہلی مرتبہ مضامین عطا فرمائے ہیں۔ ہم اپنے قدیم اور جدید کرم فرماؤں کے شکر گزار ہیں اور امید ہے کہ ان کا پُرخلوص تعاون ہمیشہ جاری رہے گا۔ (ش۔ ح۔ ر)